

اگر لطف ان کا نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

کرم بکرم گر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

گلستان دعوت میں رنگیں بہاریں نہ ہوتیں

جو گلشن کا مالی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

یہ دعوت کی مجلس کی عالی قدر اور کرامت

تو مسند نشین^۱ گر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

اگر تم غلائق کی علت نہ ہوتے تو پھر

نمودِ جہاں ہی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

مسرت کرامت بشارت^۲ بشاشت^۳ نصارت^۴

یہ مولا محمد نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

جو خاکی تھے نورانی اب بن گئے ہیں یقیناً

اثر کیمیائی نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

^۱ مسند نشین - والی ملک ، بادشاہ

^۲ بشارت - خوش خبری

^۳ بشاشت - خوشی ، فرحت

^۴ نصارت - تارگی

گرہ سال کی ہے مسرت سما میں زمیں میں

یہ مولود طاہر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

بلا شك سيف الہدی ہم نے جانا ہے انکو

جو انکا یہ دلبر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

پئے جام کوثر کے ہاتھوں سے ان کے جوہم نے

یہ ساتی کوثر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

مدح میں دہن تو نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

یہ لطف تغزل نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

خدیجہ نے مولا کے قدموں میں پانی ہے راحت

یہ مشفق پدر گر نہ ہوتا تو کچھ بھی نہ ہوتا

۱. اگر تم غلائق کی علت نہ ہوتے..... جو آپ اخلق پیدا کروا خدا نی علت (سبب) نہ ہوتے تو خدا

اسمان زمین نے پیدا نہ کرتے . خدا تعالیٰ رسول اللہ نی شان ما فرماوے چھے "لولاک لما خلقت الافلاک" .